آئے تھے وہ جنت کے باغ اور جنت کے مکانات ہیں۔ اور ان مکانوں میں کچھ ایسے لوگ جو نظر آئے تھے جن کا آدھا دھڑ خوبصورت اور آدھا بدصورت تھا تو یہ وہ لوگ ہیں جو اچھے اعمال کے ساتھ ساتھ غلطی سے کچھ گناہوں کے مرتکب بھی ہو گئے تھے، آخر میں اللہ تعالیٰ نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ اس کے بعد آپ جس خوبصورت مکان میں داخل ہوئے تھے وہ عام ایمانداروں کے رہنے کا گھر ہے۔ اور اس کے بعد پھر جس عالیشان عمارت میں داخل ہوئے تھے وہ شہیدوں کے رہنے کیلئے ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ان دونوں میں سے جس نے مجھکو یہ تفصیل بتائی تھی، اس نے اس کے بعد مجھ سے کہا کہ میں جبریل ہوں، اور یہ میکائیل ہیں، اچھا اب ذرا اپنا سر اوپر کو اٹھایئے۔ میں نے سر اٹھایا تو مجھکو ایک بڑا زبردست محل نظر آیا جو سفید بدلی کی طرح میرے اوپر دمک رہا تھا، انھوں نے کہا کہ یہ آپ کا محل ہے۔ میں نے کہا کہ اچھا؟ تو مجھے چھوڑو کہ میں اپنے محل میں بھی جاؤں۔ ان دونوں فرشتوں نے کہا کہ ابھی نہیں۔ ابھی آپ کی عمر کا کچھ حصہ باقی ہے، جب یہ بھی پورا ہو جائیگا، تو (انتقال کے بعد) آپ اپنے محل میں داخل ہو سکیں گے۔" (بخاری شریف ج۱ ص۱۸۵ و ج۲ ص۱۰۴۱)

ناظرین! ایکبار پھر اس واقعہ کو پڑھکر ذرا غور کیجئے، کہ قرآن مجید کو چھوڑنے اور نمازوں سے غفلت کرنے، جھوٹی باتیں بنانے، زنا کرنے، سود لینے پر آدمی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کتنے سخت اور رسوا کرنے والے عذابوں میں مبتلا کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اپنی نافرمانیوں سے بچائے اور انجام بخیر کرے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

(ایڈیٹر)

ایک فرحت بخش خوشخبری

اپریل سنہ ۴۰ء کا محدث اس جلد کا آخری پرچہ ہوگا۔ پھر مئی سنہ ۴۰ء سے اسکی آٹھویں جلد شروع ہوگی۔ یعنی مئی سے محدث کا نیا سال شروع ہوگا۔ ہم ابھی سے اپنے ناظرین کو یہ خوشخبری سنا دینا چاہتے ہیں کہ آئندہ جلد سے ہم محدث میں مستقل طور پر ایک اہم مفید، اور قابل قدر عنوان کا اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔

دارالحدیث رحمانیہ دہلی اپنی ٹھوس علمی خدمات کی بنا پر ملک میں جو رسوخ اور اعتماد پیدا کر چکا ہے، اس کا تقاضا ہے کہ لوگ دین کے مہمات مسائل میں اسکی طرف رجوع کریں، اور اس کے فتووں کو مشعل راہ بنائیں۔ چنانچہ ملک کے ہر گوشے سے مدرسے میں استفتے آتے ہیں، اور حضرت مفتی صاحب ان کے جوابات لکھکر سائلین کے پاس بھیجدیتے ہیں۔ لیکن شائقین کا ایک عرصے سے اصرار ہے کہ ان فتووں کو محدث میں شائع کیا جائے۔ لہذا ہم نے بھی ان کی افادی حیثیت کا لحاظ کرتے ہوئے آئندہ (آٹھویں) جلد سے ان کی اشاعت کا ارادہ کر لیا ہے اب جو صاحب مدرسہ میں فتوے بھیجیں وہ مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

(۱) سوال صاف اور خوشخط تحریر ہوں۔ (۲) ہر فتوے کا محدث میں شائع ہونا ضروری نہیں ہے اسلئے ہر سائل محصول ڈاک کیلئے ٹکٹ ضرور بھیجے تاکہ اصل فتویٰ اسکے پاس بھیجدیا جائے۔ (۳) جواب میں اگر دیر ہو تو جلدی نہ کی جائے۔